International Journal of Islamic Studies & Culture *ISSN- 2709-3905*
http://ijisc.com.pk/index.php/IJISC/issue/view/192 *PISSN2709-3891*
(Volume.3, Issue.3 (2023)
(January - March)

Role of AAOIFI's Standards in the Harmonization of Islamic Banking

اسلامک بینکنگ کی ہم آہنگی میں ایوفی کے معاییر کا کردار

Mr. Wali Muhammad
MS Islamic Studies Scholar HITEC University Taxila
Dr. Ahmad Hassan Khattak
Assistant Professor Islamic Studies Department of Islamic Studies
HITEC University Taxila
Dr. Saeed Ahmad
Lecturer Islamic Studies Department of Islamic Studies HITEC University Taxila

Abstract

(Hiyat al-Mashabisa wa al-Marijat for Islamic Financial Institutions) Ayofi, whose previous name was "Hiyat al-Mahasibata al-Maliyyah for Islamic Financial Institutions". Bahrain is a famous international organization that guides Islamic financial institutions. This organization was established on February 26/1991. The aspiration of Aofi is to develop the idea of Islamic financial institutions' examination, evaluation and audit and to disseminate this idea with various resources, for example: training visits, organizing various meetings and preparing and organizing research lectures, etc. Apart from other services, the most important service of this organization is that it has issued 100 standards so far in the fields of accounting, auditing, business ethics and governance. AAOIFI standards have provided a high degree of uniformity and harmonization for Islamic financial practices worldwide. Aaoifi's standards have been adopted by central banks and financial institutions of various countries. These include central bank regulatory authorities, financial institutions, accounting and auditing companies, and legal authorities in more than 45 countries. AAOIFI standards are actually the most important Shariah rules and guidelines for Islamic banks today. Since these standards have been developed under the supervision of scholars and researchers from many countries, most of whom are also representing Islamic banks, and 90 percent of banks and Islamic financial institutions around the world have adopted these standards. Therefore, among other effects, the most important and fundamental effect of these standards is that due to this, harmony and uniformity have been created among the Islamic banks of different countries, which is very necessary.

Keywords: AAOIFI, Shariah Standards, Harmonization, Fundamental, Financial Institutions, Islamic Banking, Different Countries.

تعارف

(هيئة المحاسبة والمراجعة للمؤسسات المالية الاسلامية) ایوفی۔ جس کا سابقہ نام" هيئة المحاسبة المالية للمصارف المالية الاسلامية" تھا۔ بحرین کا ایک مشہور بین الاقوامی ادارہ ہے جو اسلامی مالیاتی اداروں کی شرعی راہنمائی کرتا ہے۔ یہ ادارہ 26فروری/1991 میں قائم ہوا ہے۔ ایوفی کا مطمح نظر اسلامی مالیاتی اداروں کی جانچ ، جائزے اور حسابی معائنے کی فکر کی ترقی اور اس فکر کی نشر واشاعت مختلف وسائل کے ساتھ کرنا مثلا: تربیتی دورے، مختلف مجالس کا انعقاد اور تحقیقی محاضرات کی تیاری وترتیب وغیرہ۔ اس ادارہ کی دیگر خدمات کے علاوہ سب سے اہم خدمت یہ ہے کہ اس نے اکاؤنٹنگ، آڈیٹنگ، کاروباری اخلاقیات اور گورننس کے شعبوں میں اب تک 100 معیارات کا اجراء کیا ہے۔ ایوفی کے معیارات نے دنیا بھر میں اسلامی مالیاتی طریقوں کے لیے اعلیٰ درجے کی یکسانیت وہم آہنگی فراہم کی ہے۔

ایوفی(AAOIFI) کے معیارات درحقیقت موجودہ دور میں اسلامی بینکوں کے لیے سب سے اہم شرعی قوانین اور گائیڈ لائنز ہیں،چونکہ یہ معیارات کئی ممالک کے اہل علم اور محقق علماء کی نگرانی میں تیار ہوئے ہیں، جن میں سے اکثر اسلامی بینکوں کی نمائندگی بھی کررہے ہیں اور دنیا بھر کے 90فیصد بینکوں اور اسلامی مالیاتی اداروں نے ان معاییر کو اپنایا ہے،اس لیے دیگر اثرات کے علاوہ ان معاییر کا سب سے اہم اور بنیادی اثر یہ ہوا ہے کہ اس کی وجہ سے مختلف ممالک کے اسلامی بینکوں کے درمیان ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا ہوئی ہے جو انتہائی ضروری ہے۔

ایوفی کے معاییر مختلف ممالک کے مرکزی بینکوں اور مالیاتی اداروں نے لازمی طور پر اپنایا ہے۔اس ادارے کو متعدد اداروں کے ممبرز کی حمایت بھی حاصل ہے،ان میں مرکزی بینک ریگولیٹر اتھارٹیز،مالیاتی ادارے،اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ کمپنیاں،اور 45سے زیادہ ممالک کے قانونی اتھارٹیز شامل ہیں۔ یہ تمام امور شریعتِ اسلامیہ کے متفقہ احکام اور بنیادوں کے تحت کرنا کہ شریعت ہی زندگی کے تمام شعبوں اور گوشوں کو محیط ضابطہ حیات ہے اور ساتھ ہی ان امور کو ایسے ماحول کے تحت انجام دینا جن میں یہ ادارے بڑھوتری اور نشو ونما پاتے ہیں۔ان اقدامات سے جہاں مالیاتی گوشواروں کے صارفین میں اعتماد کو تقویت ملے گی وہیں ان کو سرمایہ کاری اور اسلامی مالیاتی اداروں میں رقوم جمع کرنے اور ان کی خدمات سے استفادہ کرنے کی تحریک بھی ملے گی۔([1])

معاییر شرعیہ کا تاریخی پس منظر:

بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معاییر کا خیال کوئی نیا خیال نہیں ہے،بل کہ ان معاییر کی ضرورت 1950کی دہائی میں شروع ہوئی،دوسری جنگ عظیم کے بعد آنے والے معاشی مشکلات ،پیچیدہ حالات اور سرحدوں پار سرمایہ کاری کے بڑھتے ہوئے بہاؤ کی وجہ بنی،ان کی ابتدائی کوشش اور اقدامات مالیاتی اداروں اور مارکیٹ میں مروجہ اکاؤنٹنگ معاییر کے حوالے سے ماہرین کے درمیان اختلافات کو کم کرنے پر مرکوز تھے،پھر1960کی دہائی میں متحد معاییر کی ضرورت پیش آئیں، پھر1970اور1980کی دہائی میں معاییر طے کرنے کے لیے ایک بین الاقوامی کمیٹی کی تشکیل دی،پھر1990کی دہائی میں اس کمیٹی کی تنظیم نو کے ساتھ اکیسویں صدی کی پہلی دہائی میں ان اصولوں کو سنجیدہ معاییر کے ایک سیٹ پر اتفاق کرتے ہوئے تیار کیا،جن کا اطلاق تمام مالیاتی اداروں،اسلامی بنکوں اور سرمایہ بازاروں پر کیا جاسکے گا([2])

معاییر شرعیہ کی اہمیت:

مالیاتی اداروں اور مختلف ممالک کے درمیان سرمایہ کاری اور تجارتی لین دین دوگنا کرنا،غیر ملکی کرنسیوں کی قدر میں اضافہ اور ملکوں کے درمیان تجارت اور تبادلے کی قیمتوں میں اضافہ کے علاوہ افراطِ زر کی شرح میں اضافہ کی باعث بنتے ہیں۔ان معاییر کی اہمیت حسبِ ذیل ہیں:

1۔ذاتی مفادات وخواہشات سے ہٹ کر سنجیدہ اور غیر جانبدارانہ مالی رپورٹس مرتب کرنا۔

2۔فیصلہ کن شرعی رائے دینا اور نقطہ نظر میں کسی بھی اختلاف کو ختم کریں،تاکہ کوئی بھی فیصلہ ہو ان معاییر شرعیہ کی بنیاد پر کیا جائے۔

3۔سرمایہ کاروں اور مالی رپورٹس کے صارفین کو ایماندارانہ تجزیاتی نتائج فراہم کرنا۔

مقاصد واہداف:

بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معاییر کے سب سے نمایاں مقاصد اور اہداف درج ذیل ہیں:

1۔رپورٹس اور مالیاتی گوشواروں کی تیاری کے لیے ضروری اعداد وشمار کی ساکھ کواجاگر کرنا،لہٰذااس طرح کے معاییر پر عمل نہ کرنے سے انتہائی مضر اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔

2۔کمپنیوں اور اداروں کے درمیان موازنہ کرنا،جو کمپنی کی اندرونی صورتِ حال اور پوزیشن کی جانکاری فراہم کرتا ہے۔

3۔اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا ایک متفقہ مجموعہ مرتب کرنا جس میں مالیاتی لین دین کے مختلف طریقوں کو ظاہر کیا جاسکے۔(3)

معاییر شرعیہ کے اثرات:

معاییر شرعیہ پر درست طریقے سے عمل کرنے کے نتیجے میں مندرجہ ذیل نتائج حاصل کیے جاسکتے ہیں:

1۔ایوفی اور بین الاقوامی اکاؤنٹنگ معاییر مالیاتی رپورٹس کی فراہمی کو قابل بناتے ہیں،جو دنیا بھر کی مالیاتی منڈیوں میں شفافیت اور کارکردگی لاتی ہے،اور تمام مالیاتی ایجنسیوں کے لیے رپورٹس مرتب کرنے کی صلاحیت کو بھی بڑھاتا ہے۔

2۔یہ بین الاقوامی سرمایہ کاری کو بہتر بنانے میں مدد کرتا ہے،کیونکہ یہ ایک متحد اکاؤنٹ ہے جو سرمایہ کی لاگت کو کم کرتا ہے اور بہت سی مالی رپورٹس کو غیر ضروری طور پر تیار کرتا ہے۔

3۔یہ معاییر تنظیم کے مختلف محکموں کی منافع کو بڑھانے اور مالی ذمہ داریوں پر عمل کرنے کی صلاحیت کی پیمائش کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

4۔یہ معاییر مالیاتی منڈی کے تمام متوقع اور غیر متوقع حالات اور متغیرات کو مدِ نظر رکھتے ہیں۔(4)

اسلامک بینکنگ کی ہم آہنگی میں ایوفی کے معاییر کا کردار

فتوی کی ضرورت کو کم سے کم کرنا:

ایوفی کے ان معاییر شرعیہ نے قانون سازی اور فتوی کی ضرورت کو کم سے کم کر دیا جس کی بناء پر تمام اسلامی بینکنگ ان معاییر کے طرف رجوع کریں گے،اور اس سے بینکوں میں یکسانیت اور ہم آہنگی پیدا ہو گی۔

مآخذ کی یکسانیت اور تطبیقی معیار کو بہتر بنانا:

شریعت اور اکاؤنٹنگ کے معاییر نے اسلامی بینکاری میں دو اہم خصوصیات کو شامل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے:

(الف) اسلامی بینکاری کے لیے ایک متفقہ ماخذ اور سورس فراہم کرنا تاکہ ہر اسلامی بینک اپنے اعمال اور سرگرمیوں کے لیے اسی کی طرف مراجعت کرے۔

(ب) تطبیقی جہت کو اس حد تک معیاری بنانا کہ تمام اسلامی بینکوں کی سرگرمیاں ایک جیسے یا قریب دکھائی دیں۔اسی جہت کو بہتر بنانے سے ممکنہ تنازعات کو ختم ہوتے ہیں اور اس میں تنوع کی بھی رعایت ہے،کیونکہ معاییر شرعیہ کسی خاص متعین فقہی مسلک کی پابند نہیں ہے،بلکہ اس میں ایک سے زیادہ فقہی آراء کو گنجائش رکھی گئی ہے۔

یہ دونوں کردار وخصوصیات اسلامی مالیاتی اداروں کے اکاؤنٹنگ اینڈ آرگنائزیشن کے قانون اور شریعہ کونسل کے اختیارات میں واضح طورپر دیکھی جاسکتی ہیں۔([5]).

اکاؤنٹنگ اینڈ آڈیٹنگ آرگنائزیشن اسلامک فنانشل انسٹی ٹیوشنز(اس کے آرٹیکل 4میں)کے آئین میں اسلامی اکاؤنٹنگ کے معاییر کے بارے میں کہا گیاہے کہ تنظیم کا مقصد،اسلامی شریعت کے فریم ورک کے اندر کرنا ہے۔([6]) .اسلامی مالیاتی اداروں کے لیےاکاؤنٹنگ اوراڈیٹنگ کے معاییر کی تیاری اور جاری کرنااور اسلامی مالیاتی اداروں کی جانب سے اپنے مالیاتی گوشواروں کو تیار کرنے کے لیےاکاؤنٹنگ کے طریقوں سے مطابقت پیدا کرنے کے لیےان کی تشریح کرنا،اور ساتھ ہی اسلامی مالیاتی اداروں کی جانب سے تیار کیے گئے مالیاتی گوشواروں کا جائزہ لینے کے لیے آدیٹنگ کے طریقہ کار کو ہم آہنگ کرنا۔ مالیاتی اداروں،اسلامی مالیاتی سرگرمیوں اوراکاؤنٹنگ،آڈیٹنگ کے دفاتر دونوں کے ذریعہ اتھارٹی کی طرف سے جارہ کردہ اکاؤنٹنگ اور آڈیٹنگ کے معاییر،ڈیٹااور بینکنگ،سرمایہ کاری اورانشورنس کے طریقوں سے متعلق ہدایات کواستعمال اورلاگو کرنے کی کوشش کرنا۔

اکاؤنٹنگ اورآڈیٹنگ کے جاری کردہ شرعی معاییر کے حوالے سے،شریعہ کونسل کے اختیارات کے ایک بیان میں کہا گیا کہ ان میں درج ذیل چیزیں شامل ہیں:

1-اسلامی مالیاتی اداروں کے شرعی نگران ان اداروں کے درمیان تاثرات اور اطلاقات میں ہم آہنگی حاصل کرنا تاکہ ان اداروں کے فتووں اوردرخواستوں کے درمیان تضاد سے بچا جاسکے،جواسلامی مالیاتی اداروں اور مرکزی بینکوں کے شرعی نگران اداروں کے کردار کوفعال کرنے کا باعث بنتا ہے۔

آڈیٹنگ کے پیشے کو منظم کرنا:

ایوفی نے اسلامک بینکنگ کے آڈیٹ کے لیے کئی معاییر پاس کیے ہیں،جن میں مندرجہ ذیل اہم شعبہ جات کا احاطہ کیا گیاہے: بہت سے ایسے نظام ہیں جن کو شرعی آڈیٹنگ کی سہولت فراہم کرنے،اوراغراض ومقاصد کے لیے مالیاتی اتھارٹی کی نگران کی طرف لازمی طورپر منظور کیا جانا چاہیے۔جن کا خلاصہ درج ذیل ہیں:

-تصورات کا بیان

-شرعی معاییر

-پیشہ ورانہ کام کے معیار

-پیشہ ورانہ طرز عمل اور رویہ،اخلاقیات کا ضابط

-شریعہ آڈیٹرز کے لیے سائنسی اور علمی قابلیت کا معیار

-مسلسل پیشہ ورانہ اہلیت

-ٹیم کی پیشہ ورانہ کارکردگی کے معیار کے لیے پالیسیوں اور طریقہ کار کا معیار

-کوالٹی کنٹرول کا معیار اور جوابدہی کا طریقہ کار

-بیرونی اور اندرونی شرعی آڈٹ دفاتر کی فہرست

-بیرونی/اندرونی شرعی آڈیٹرز کا نظام: پریکٹس کرنے اور لائسنس دینے کی شرائط

-پیشے پر عمل کرنے کے لیے لائسنس یافتہ بیرونی شریعہ آڈیٹرز کا ایک رجسٹر قائم کرنا

-شریعہ آڈیٹنگ آفس کی پیشہ ورانہ کارکردگی کے معیار کی نگرانی کے لیے کمیٹی کے ضوابط

-شریعہ آڈٹ دفاتر میں کوالٹی کنٹرول/کوالٹی کے لیے گائیڈ

-شریعہ آڈٹ دفاتر میں کوالٹی کنٹرول کے لیے رہنما

-شریعہ آڈیٹنگ آفس کے لیے کوالٹی کنٹرول کے مسلسل چیکنگ اور معائنہ کے لیے رہنما

-شریعہ آڈٹ دفاتر کے لیے تجربہ سرٹیفکٹ کی منظوری کے لیے پالیسیوں اور طریقہ کار کا معیار

- قانون سازی اور ریگولیشن کے عمل کے لیے وافر مقدار میں آمدنی فراہم کرنے کے لیے مالیاتی نظام۔(7)

یہ ادارہ اسلامی شریعت اور اکاؤنٹنگ کے معاییر کو جاری کرنے اور نگران مالیاتی حکام اور افراد کے ذریعہ ان کے نفاذ کو منظم طریقے سے منظور کرنے، شرعی آڈیٹنگ کی پیشہ ورانہ عمل کو تیز کرنے اور اسے ضابطوں، نظاموں قوانین اور اداروں کی باڑسے گھرا ہوا ایک پیشہ کے طور پر منظم کرنے میں معاون ہے، جیساکہ اوپر ذکر کیا گیا ہے۔ اسلامی مالیاتی اداروں میں کنٹرول کے نظام چھ قسموں میں متنوع ہوتے ہیں: تین روایتی جو کہ روایتی اداروں سے لیے گئے ہیں اور اس طرح تیار کیے گئے ہیں جو اسلامی مالیاتی اداروں کی مخصوصیت کے ساتھ ان کے لین دین میں اسلامی شریعت کے اصولوں سے وابستگی کے لحاظ سے ہم آہنگ ہوں، اور باقی تین شریعتیں ہیں جو نئی ہیں یا اسلامی بینکوں کے وجود میں آنے کے ساتھ تیار ہوئی ہیں۔

بہر حال تین روایتی وہ یہ ہیں:

1۔انٹرنل مالیاتی آڈٹ

2۔ایکسٹرنل مالیاتی آڈٹ

3۔مرکزی بینکنگ کے آڈٹ کا نظام

جہاں تک تین اسلامیات کا تعلق ہیں، وہ حسبِ ذیل ہیں:

1-انٹرنل شرعی آڈٹ

2-ایکسٹرنل شرعی آڈٹ

3-شرعی بورڈ کی نگرانی کا نظام

پھر ان میں سے ہر ایک نظام دو پہلوؤں پر مشتمل ہے:

پہلا پہلو: ماخذ اور سورس:

روایتی نظاموں میں اس حوالہ کی نمائندگی AAOIFI کے جاری کردہ اسلامی اکاؤنٹنگ معیارات (جسے اسلامی مالیاتی اداروں کی سطح پر اختیار کیا جانا چاہیے) اب اس بات سے اندازہ لگائے کہ ملائشیا میں اسلامک فنانشل سروسز بورڈ کی طرف سے جاری کردہ کریڈٹ اور خطرات کے بینک کنٹرول اور نگرانی کے معاییر سے ظاہر ہوتا ہے۔ جہاں تک نئے ترقی یافتہ شرعی نظاموں میں حوالہ کا تعلق، اس کی نمائندگی زیادہ تر ممالک میں نجی شرعی اداروں کے فیصلوں میں کی جاتی ہے، سوائے ان چند ممالک کے جنہوں نے شرعی معاییر کی ذمہ داری کی منظوری دی ہے، جس میں حوالہ کو نجی اداروں کے فیصلوں سے منتقل ہونا چاہیے تاکہ شرعی معاییر کا حوالہ ہو۔

دوسرا پہلو: جائزہ:

مستقبل میں تمام کاموں کی نمائندگی ہوتی، جس کے بغیر کوئی کنٹرول سسٹم نہیں ہے، اور اس کا نفاذ اس بات کو یقینی بنانے پر مبنی ہے کہ ادارے منظور شدہ حوالہ میں دی گئی ہدایات پر عمل درآمد کریں۔(8) . بہت سارے ممالک نے اسلامی مالیاتی اداروں کی سطح پر اکاؤنٹنگ کے حوالے کے طور پر اسلامی اکاؤنٹنگ کے معاییر کو اپنایا ہے، جو ملک میں اسلامی بینکاری پر عمل کرنے کی اجازت والے تمام اداروں میں اکاؤنٹنگ کے طریقوں کی مطابقت یا ہم آہنگی میں معاون ہے۔ یہ واضح طور پر اندرونی اور بیرونی مالیاتی آڈیٹنگ کی پیشہ ورانہ مہارت کی تائید کرتا ہے جس طرح موجودہ حالات میں حوالہ کی تبدیلی کے ساتھ موجود ہے۔ ایوفی نے اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ اسلامی اکاؤنٹنگ معاییر اور آڈیٹنگ کے معاییر پر مبنی اسلامک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ (SIBA) سرٹیفکیٹ کو اپنا کر اس پیشہ ورانہ مہارت کی حمایت میں تعاون کیا۔ کئی ممالک نے شرعی معاییر کو بینکنگ کے طریقوں اور اس کے بعد کے جائزے کے حوالے کے طور پر اپنایا ہے۔ اس سے ملک میں اسلامی بینکاری پر عمل کرنے کی اجازت والے تمام اداروں میں فارمولوں اور مصنوعات کے اطلاق کی مطابقت یا ہم آہنگی میں مدد ملتی ہے۔ اور شریعہ آڈیٹنگ کے پیشہ ورانہ ہونے میں اس سے زیادہ تیزی آتی ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ وہ ممالک جو شرعی معاییر کو پابند طریقے سے اپناتے ہیں وہ تیز رفتار اقدامات پر توجہ دیں گے جو اس اختیار سے شرعی آڈیٹنگ کو پیشہ ورانہ اور منظم کرنے کے مرحلے میں داخل ہوتے ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ ایوفی ان مراحل کو مکمل کرنا جاری رکھے ہوئے ہے، جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے، شریعہ کنٹرولر/آڈیٹر فیلوشپ سرٹیفکیٹ وغیرہ۔(9)

خلاصہ بحث:

یہ معاییر بہت اہمیت کے حامل ہیں، اور اس نے اسلامی بینکنگ کے ہم آہنگی میں کلیدی کردار ادا کیا ہیں، تمام مالیاتی اداروں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کیا ہے، اور ان میں یکسانیت پیدا کی ہے۔ مثلا:

1۔ ہم آہنگی:

ان معیارات سے دنیا کے مختلف خطوں میں اسلامی مالیاتی اداروں اسلامی بینکنگ کے طریقوں، طرز، ضابطوں اور معاملات میں ہم آہنگی اور یکسانیت پیدا ہوتی ہے۔

2-شفافیت:

یہ معیارات اداروں کے معاملات کو بہتر بناکران میں شفافیت اور پاکیزگی بڑھاتے ہیں اوراسٹیک ہولڈرز کودرست ،احسن اور باخبر فیصلے کرنے کے قابل بناتے ہیں۔

3-اعتماد و بھروسہ:

ان معیارات کی پائیداری اور سختی سے اسٹیک ہولڈرز کے درمیان اعتماد کو فروغ ملتا ہے جو اسلامی مالیات اور صنعت کی ترقی، نمو کے لیے بہت ضروری ہے۔

4۔عالمی بینچ مارک:

AAOIFI کے معیارات کو عالمی سطح پر تسلیم کیا جاتا ہے۔ہمارے ملک پاکستان کے اسٹیٹ بینک اور بھی کئی ممالک نے بھی اسلامی بینکوں کے لیے کئی معیارات کی پابندی کو لازم قرار دیا۔اس عالمی سطح کی قبولیت کا فائدہ یہ ہے کہ اس سے دنیا میں اسلامی مالیاتی اداروں کے لیے ایک مشترکہ بنیاد قائم ہو گی۔

5۔شرعی اصولوں کی تعمیل:

AAOIFI میں دینا کی چیدہ شخصیات اور علم و فن میں کمال رکھنے والے اصحابِ علم و دانش شامل ہیں، جو اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ یہ معیارات مکمل طور پر شرعی اصولوں اور بنیادوں کے مطابق ہوں اور ان میں اسلامی مالیات کی سالمیت، ساکھ کو برقرار رکھا جائے۔

6۔سرمایہ کاروں کا تحفظ:

مضبوط اور مستحکم آڈیٹنگ اور اکاؤنٹنگ و گورننس کے طریقوں، ضابطوں کو نافذ کرکے، یہ معیارات سرمایہ کاروں کو تحفظ فراہم کرتے ہیں اور بنیادی راہنمائی بھی فراہم کرتے ہیں۔

7۔رسک مینجمنٹ:

AAOIFI کے معیارات مالیاتی اداروں کے لیے واضح ہدایات، ارشادات فراہم کرکے رسک مینجمنٹ کی حمایت کرتے ہیں۔

8-ایجاد میں ترقی

AAOIFI کے معیارات سے اس بات کی راہنمائی ملتی ہے کہ لوگوں کی سہولت، آسانی کے لئے نئے معاملات اور پروڈکٹس ایجاد کی جائے اور ان میں شرعی اصولوں کو مد نظر رکھا جائے۔

حوالہ جات:

---

[1] مقدمہ، کتاب المعاییر الشرعیۃ:2008ص8

[2] https://www.daftra.com/hub/%d9

[3] https://www.daftra.com/hub/%d9

[4] https://www.daftra.com/hub/%d9

[5] المؤتمرالسادس لل هیئات الشرعیۃ،تنظیم ھیئۃالمحاسبۃوالمراجعۃ للمؤسسات المالیۃ الاسلامیۃ،مملکۃ البحرین،14-15ینایر2007)

[6] مقدمہ،کتاب المعاییرالشرعیۃ،2007م،ص:ل،م،ع)

[7] لجنۃالعلماء:المؤتمرالرابع لل ھیئات الشرعیۃ،تنظیم ھیئۃ المحاسبۃ والمراجعۃ للمؤسسات المالیۃ الاسلامیۃ،مملکۃ البحرین،2-4اکتوبر2004-)

[8] لجنۃ العلماء:صناعۃ الرقابۃ الشرعیۃ،من الموادالمعتمدۃ فی الدبلوم المہنی فی الرقابۃ الشرعیۃ تنظیم بیت المشورۃ للاستشارات الشرعیۃ،دولۃ الکویت،مایو2004

[9] لجنۃ العلماء:الرقابۃ الشرعیۃ للمصرف المرکزی علی المؤسسات المالیۃ الاسلامیۃ "جامعۃ الامارات العربیۃ المتحدۃ،کلیۃ الشرعیۃ والقانون،معالم الواقع وآفاق المستقبل :10،8،مایو 2005)